

بخدمت جناب چیئر مین صاحب،
مرکزی جامع مسجد دیار حبیب ثرست، کراچی۔

جناب عالی!

گزارش ہے کہ اپریل 2023 میں چھت کی مرمت کا کام شروع ہوا، میں نے ٹھیکیدار نعت اللہ بھیو کور و گواہاں کے اس سے کہا تھا سے پورا فرش نہیں نکالیں اس کو میں نے تھا کرو کر دکھائی ہے سے تین انجی سے زیادہ فرش نہیں اکھاڑنا، پورا فرش اکھاڑو گتو اس میں بہت زیادہ تھا چہ آئیگا کیونکہ ہمارے پاس اتنے پیسے ہیں۔ ٹھیکیدار نے میرا پیغام خزانی پی خنزیر علی اور ان کے ساتھ صوفی گلزار بھی تھے بتایا کہ امیر محمد نے روکا ہے کہ پورا فرش کونا اکھاڑیں ہمارے پاس اتنے پیسے نہیں اور ترقی بہت زیادہ آئیگا، اختر علی نے ٹھیکیدار کو کہا جو میں کہوں وہ کام کری، کسی اور کی بات نہیں مانی۔ چھت سے آٹھا نجف فرش کا مال نکالا گیا، فرش کو نکالنے کیلئے تین سے چار تھا روزانہ چالائی جاتی تھیں، جس کی vibration سے چھت میں کریک آگئے ہیں۔ فرش کیلئے ریتی بھری آتی، اس میں دو بڑے ذپر میں مٹی ملی ہوئی تھی، بھری کا ٹھیکیدار پیسے لینے آیا ہوا تھا تو اختر علی کو میں نے کہا پیسے نہیں کیونکہ اس بھری میں مٹی ملی ہوئی ہے، اس کے باوجود انہوں نے ٹھیکیدار کو پیسے دیئے۔ اس کی تقدیم ایق پکھمنازی حضرات بھی کر پیگے۔ علی بخش دایو نے اختر علی کو کہا کہ اس بھری میں مٹی ملی ہوئی ہے۔ اس کو مت استعمال کرنا، اختر علی نے جواب دیا کہ کسی نے بغیر پیسوں کے بھری بھی ہے۔ جبکہ بھری کے پیسے دئے گئے ہیں۔ اس سے پہلے چھٹے سال تین مہینے تک لاکار بارہہیں ہوتی رہیں کبھی چھت سے پانی نہیں آیا۔ فرش ڈالنے کے بعد دوسرے دن تراویٰ کیلئے کیاریاں بنا کر اس میں پانی چھوڑا گیا تو پانی نیچے مسجد میں کئی جگہ سے آتا (پکنا) شروع ہو گیا۔ اس پر نمازیوں نے سور کیا تو فوری طور پر دریاں بچا دی گئیں پانی کو خشک کرنے کیلئے۔

اس کے بعد تاریٰ ختم کردی گئی اور فرش کے اوپر ماربل لگانا شروع کیا۔ وہ صعبیں مکمل کیں دوسرے دن تاریٰ کرنے کیلئے پانی لگایا گیا تو پانی کئی جگہ کھڑا ہوا تھا۔ ٹھیکیدار کو شوکت علی ارائیں کو کہا کہ اتنے پیسے لگانے کے باوجود پانی بھی سے کھڑا ہوا ہے تو ٹھیکیدار نے سنی ان سنی کردی۔ کہا کہ پانی نکل جائیگا۔ مرمت سے پہلے چھت پر دو تین جگہ پانی کھڑا ہوتا تھا۔ اب تو کئی جگہ پر پانی کھڑا ہوتا ہے۔ تقریباً 35 لاکھ روپے لگا کر دی جاتی ہے۔ اتنے بڑے کام کے دوران تمام مہربوں سے پوچھا جائے کہ آپ لوگوں نے اس کی نگرانی کیوں نہیں کی؟ اور جب پیسے ختم ہو گئے تھے تو کس سے اجازت لے کر پیسے ترقی کیے گئے اور لوگوں سے قرض حسنہ لیے گئے؟ اور اب حال یہ ہے کہ ملاز میں کوئی ایس ادا کرنے کیلئے پیسے نہیں ہیں۔

جناب عالی سے انتہا ہے کہ اس کی فوری انکواری کرائی جائے، اس میں بغیر اجازت کے بھی ٹھیکیدار کو پیسے دیئے گئے ہیں۔ جب تک انکواری مکمل نہیں ہوتی تب تک خزانی اختر علی کو عہدے سے ہٹایا جائے۔

و تخطیث کا یتکنندہ:

نام:-----

تاریخ:-----